سولھویں دعا

# عذر، عفو و تقصیر کے سلسلہ میں آپ کی دعا

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِرَحْمَتِهٖ يَسْتَغِيْثُ الْمُذْنِبُوْنَ وَ يَا مَنْ اِلٰى ذِكْرِ اِحْسَانِهٖ يَفْزَعُ الْمُضْطَرُّوْنَ وَ يَا مَنْ لِخِيْفَتِهٖ يَنْتَحِبُ الْخَاطِئُوْنَ يَا اُنْسَ كُلِّ
مُسْتَوْحِشٍ غَرِيْبٍ وَ يَا فَرَجَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ كَئِيْبٍ وَ يَا غَوْثَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ فَرِيْدٍ وَ يَا عَضُدَ كُلِّ مُحْتَاجٍ طَرِيْدٍ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ كُلَّ
شَیْءٍ رَحْمَةً وَ عِلْمًا وَ اَنْتَ الَّذِیْ جَعَلْتَ لِكُلِّ مَخْلُوْقٍ فِیْ نِعَمِكَ سَهْمًا وَ اَنْتَ الَّذِیْ عَفْوُهٗ اَعْلٰى مِنْ عِقَابِهٖ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْعٰى
رَحْمَتُهٗ اَمَامَ غَضَبِهٖ وَ اَنْتَ الَّذِیْ عَطَآؤُهٗ اَكْثَرُ مِنْ مَنْعِهٖ وَ اَنْتَ الَّذِیْ اتَّسَعَ الْخَلَآئِقُ كُلُّهُمْ فِیْ وُسْعِهٖ وَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يَرْغَبُ فِیْ جَزَآءِ
مَنْ اَعْطَاهُ وَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا يُفْرِطُ فِیْ عِقَابِ مَنْ عَصَاهُ وَ اَنَا يَا اِلٰهِیْ عَبْدُكَ الَّذِیْ اَمَرْتَهٗ بِالدُّعَآءِ فَقَالَ لَبَّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ هَا اَنَا ذَا يَا
رَبِّ مَطْرُوْحٌ بَيْنَ يَدَيْكَ اَنَا الَّذِیْ اَوْقَرَتِ الْخَطَايَا ظَهْرَهٗ وَ اَنَا الَّذِیْ اَفْنَتِ الذُّنُوْبُ عُمْرَهٗ وَ اَنَ الَّذِیْ بِجَهْلِهٖ عَصَاكَ وَ لَمْ نَكُنْ
اَهْلًا مِنْهُ لِذَاكَ هَلْ اَنْتَ يَا اِلٰهِیْ رَاحِمٌ مَنْ دَعَاكَ فَاُبْلِغَ فِی الدُّعَآءِ اَمْ اَنْتَ غَافِرٌ لِمَنْ بَكَاكَ فَاُسْرِعَ فِی الْبُكَآءِ اَمْ اَنْتَ مُتَجَاوِزٌ
عَمَّنْ عَفَّرَ لَكَ وَجْهَهٗ تَذَلُّلًا اَمْ اَنْتَ مُغْنٍ مَنْ شَكَا اِلَيْكَ فَقْرَهٗ تَوَكُّلًا اِلٰهِیْ لَا تُخَيِّبْ مَنْ لَا يَجِدُ مُعْطِيًا غَيْرَكَ وَ لَا تَخْذُلْ مَنْ لَا
يَسْتَغْنِیْ عَنْكَ بِاَحَدٍ دُوْنَكَ اِلٰهِیْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ لَا تُعْرِضْ عَنِّیْ وَ قَدْ اَقْبَلْتُ عَلَيْكَ وَلَا تَحْرِمْنِیْ وَ قَدْ رَغِبْتُ اِلَيْكَ
وَ لَا تَجْبَهْنِیْ بِالرَّدِّ وَ قَدِ انْتَصَبْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ اَنْتَ الَّذِیْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِالرَّحْمَةِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَارْحَمْنِیْ وَ اَنْتَ
الَّذِیْ سَمَّيْتَ نَفْسَكَ بِالْعَفْوِ فَاعْفُ عَنِّیْ قَدْ تَرٰى يَا اِلٰهِیْ فَيْضَ دَمْعِیْ مِنْ خِيْفَتِكَ وَ وَجِيْبَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَانْتِقَاضَ
جَوَارِحِیْ مِنْ هَيْبَتِكَ كُلُّ ذٰلِكَ حَيَآءً مِّنْكَ لِسُوْٓءِ عَمَلِیْ وَ لِذَاكَ خَمَدَ صَوْتِیْ عَنِ الْجَارِ اِلَيْكَ وَ كَلَّ لِسَانِیْ عَنْ مُنَاجَاتِكَ
يَا اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ فَكَمْ مِنْ عَائِبَةٍ سَتَرْتَهَا عَلَیَّ فَلَمْ تَفْضَحْنِیْ وَ كَمْ مِنْ ذَنْبٍ غَطَّيْتَهٗ عَلَیَّ فَلَمْ تَشْهَرْنِیْ وَ كَمْ مِّنْ شَائِبَةٍ اَلْمَمْتُ
بِهَا فَلَمْ تَهْتِكْ عَنِّیْ سِتْرَهَا وَ لَمْ تُقَلِّدْنِیْ مَكْرُوْهَ شَنَارِهَا وَ لَمْ تُبْدِ سَوْاٰتِهَا لِمَنْ يَلْتَمِسُ مَعَائِبِیْ مِنْ جِيْرَتِیْ وَ حَسَدَةِ نِعْمَتِیْ مِنْ
جِيْرَتِیْ وَ حَسَدَةِ نِعْمَتِكَ عِنْدِیْ ثُمَّ لَمْ يَنْهَنِیْ ذٰلِكَ عَنْ اَنْ جَرَيْتُ اِلٰى سُوْٓءِ مَا عَهِدْتَ مِنِّیْ فَمَنْ اَجْهَلُ مِنِّیْ يَا اِلٰهِیْ بِرُشْدِهٖ وَ مَنْ
اَغْفَلُ مِنِّیْ عَنْ حَظِّهٖ وَ مَنْ اَبْعَدُ مِنِّیْ مِنِ اسْتِصْلَاحِ نَفْسِهٖ حِيْنَ اُنْفِقُ مَا اَجْرَيْتَ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِكَ فِيْمَا نَهَيْتَنِیْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ
مَنْ اَبْعَدُ غَوْرًا فِی الْبَاطِلِ وَ اَشَدُّ اِقْدَامًا عَلَى السُّوْءِ مِنِّیْ حِيْنَ اَقِفُ بَيْنَ دَعْوَتِكَ وَ دَعْوَةِ الشَّيْطٰنِ فَاَتَّبِعُ دَعْوَتَهٗ عَلٰى غَيْرِ عَمًى مِنِّیْ
فِیْ مَعْرِفَةٍ بِهٖ وَ لَا نِسْيَانٍ مِنْ حِفْظِیْ لَهٗ وَ اَنَا حِيْنَئِذٍ مُوْقِنٌ بِاَنَّ مُنْتَهٰى دَعْوَتِكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَ مُنْتَهٰى دَعْوَتِهٖ اِلَى النَّارِ سُبْحَانَكَ مَا
اَعْجَبَ مَا اَشْهَدُ بِهٖ عَلٰى نَفْسِیْ وَ اُعَدِّدُهٗ مِنْ مَكْتُوْمِ اَمْرِیْ وَ اَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ اَنَاتُكَ عَنِّیْ وَ اِبْطَآؤُكَ عَنْ مُعَاجَلَتِیْ وَ لَيْسَ
ذٰلِكَ مِنْ كَرَمِیْ عَلَيْكَ بَلْ تَاَنِّيًا مِنْكَ لِیْ وَ تَفَضُّلًا مِنْكَ عَلَیَّ لِاَنْ اَرْتَدِعَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ الْمُسْخِطَةِ وَ اُقْلِعَ عَنْ سَيِّئَاتِیْ
الْمُخْلِقَةِ وَ لِاَنَّ عَفْوَكَ عَنِّیْ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ عُقُوْبَتِیْ بَلْ اَنَا يَا اِلٰهِیْ اَكْثَرُ ذُنُوْبًا وَ اَقْبَحُ اٰثَارًا وَ اَشْنَعُ اَفْعَالًا وَ اَشَدُّ فِی الْبَاطِلِ
تَهَوُّرًا وَ اَضْعَفُ عِنْدَ طَاعَتِكَ تَيَقُّظًا وَ اَقَلُّ لِوَعِيْدِكَ انْتِبَاهًا وَارْتِقَابًا مِنْ اَنْ اُحْصِیَ لَكَ عُيُوْبِیْ اَوْ اَقْدِرَ عَلٰى ذِكْرِ ذُنُوْبِیْ وَ اِنَّمَا
اُوَبِّخُ بِهٰذَا نَفْسِیْ طَمَعًا فِیْ رَاْفَتِكَ الَّتِیْ بِهَا صَلَاحُ اَمْرِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ رَجَآءً لِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ بِهَا فَكَاكُ رِقَابِ الْخَاطِئِيْنَ. اَللّٰهُمَّ وَ
هٰذِهٖ رَقَبَتِیْ قَدْ اَرَقَّتْهَا الذُّنُوْبُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اَعْتِقْهَا بِعَفْوِكَ وَ هٰذَا ظَهْرِیْ قَدْ اَثْقَلَتْهُ الْخَطَایَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ
وَ خَفِّفْ عَنْهُ بِمَنِّكَ يَا اِلٰهِیْ لَوْ بَكَيْتُ اِلَيْكَ حَتّٰى تَسْقُطَ اَشْفَارُ عَيْنَیَّ وَانْتَحَبْتُ حَتّٰى يَنْقَطِعَ صَوْتِیْ وَ قُمْتُ لَكَ حَتّٰى تَتَنَشَّرَ

urdu.duas.org

قَدَمَایَ وَ رَکَعْتُ لَکَ حَتّٰی یَنْخَلِعَ صُلْبِیْ وَ سَجَدْتُ لَکَ حَتّٰی تَتَفَقَّا حَدَقَتَایَ وَ اَکَلْتُ تُرَابَ الْاَرْضِ طُوْلَ عُمْرِیْ وَ شَرِبْتُ مَآءَ الرَّمَادِ اٰخِرَ دَهْرِیْ وَ ذَکَرْتُکَ فِیْ خِلَالِ ذٰلِکَ حَتّٰی یَکِلَّ لِسَانِیْ ثُمَّ لَمْ اَرْفَعْ طَرْفِیْ اِلٰی اٰفَاقِ السَّمَآءِ اسْتِحْیَآءً مِنْکَ مَا اسْتَوْجَبْتُ بِذٰلِکَ مَحْوَ سَیِّئَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْ سَیِّاٰتِیْ وَاِنْ کُنْتَ تَغْفِرُلِیْ حِیْنَ اَسْتَوْجِبُ مَغْفِرَتَکَ وَ وَتَعْفُوْ عَنِّیْ حِیْنَ اَسْتَحِقُّ عَفْوَکَ فَاِنَّ ذٰلِکَ غَیْرُ وَاجِبٍ لِیْ بِاسْتِحْقَاقٍ وَلَا اَنَا اَهْلٌ لَهٗ بِاسْتِیْجَابٍ اِذْ کَانَ جَزَائِیْ مِنْکَ فِیْ اَوَّلِ مَا عَصَیْتُکَ النَّارُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنْتَ غَیْرُ ظَالِمٍ لِیْ اِلٰهِیْ فَاِذْ قَدْ تَغَمَّدْتَنِیْ بِسِتْرِکَ فَلَمْ تَفْضَحْنِیْ وَ تَاَنَّیْتَنِیْ بِکَرَمِکَ فَلَمْ تُعَاجِلْنِیْ وَ حَلُمْتَ عَنِّیْ بِتَفَضُّلِکَ فَلَمْ تُغَیِّرْ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ وَ لَمْ تُکَدِّرْ مَعْرُوْفَکَ عِنْدِیْ فَارْحَمْ طُوْلَ تَضَرُّعِیْ وَ شِدَّةَ مَسْکَنَتِیْ وَ سُوْءَ مُوْقِفِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ قِنِیْ مِنَ الْمَعَاصِیْ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِالطَّاعَةِ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْاِنَابَةِ وَ طَهِّرْنِیْ بِالتَّوْبَةِ وَ اَیِّدْنِیْ بِالْعِصْمَةِ وَاسْتَصْلِحْنِیْ بِالْعَافِیَةِ وَ اَذِقْنِیْ حَلَاوَةَ الْمَغْفِرَةِ وَاجْعَلْنِیْ طَلِیْقَ عَفْوِکَ وَ عَتِیْقَ رَحْمَتِکَ وَاکْتُبْ لِیْ اَمَانًا مِنْ سُخْطِکَ وَ بَشِّرْنِیْ بِذٰلِکَ فِی الْعَاجِلِ دُوْنَ الْاٰجِلِ بُشْرٰی اَعْرِفُهَا وَ عَرِّفْنِیْ فِیْهِ عَلَامَةً اَتَبَیَّنُهَا اِنَّ ذٰلِکَ لَا یَضِیْقُ عَلَیْکَ فِیْ وُسْعِکَ وَلَا یَتَکَاَّدُکَ فِیْ قُدْرَتِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

۱۔ اے خدا! اے وہ جسے گنہگار اس کی رحمت کے وسیلہ سے فریاد رسی کے لئے پکارتے ہیں۔ اے وہ جس کے تفضّل و احسان کی یاد کا سہارا بیکس و لاچار ڈھونڈتے ہیں۔ اے وہ جس کے خوف سے عاصی و خطاکار نالہ و فریاد کرتے ہیں۔ اے ہر وطن آوارہ و دل گرفتہ کے سرمایۂ انس، ہر غمزدہ و دل شکستہ کے غمگسار، ہر بے کس و تنہا کے فریاد رس اور ہر راندہ و محتاج کے دست گیر، تو وہ ہے جو اپنے علم و رحمت سے ہر چیز پر چھایا ہوا ہے اور تو وہ ہے جس نے اپنی نعمتوں میں ہر مخلوق کا حصہ رکھا ہے۔ تو وہ ہے جس کا عفو و درگزر اس کے انتقام پر غالب ہے۔ تو وہ ہے جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے چلتی ہے۔ تو وہ ہے جس کی عطائیں فیض و عطا کے روک لینے سے زیادہ ہیں۔ تو وہ ہے جس کے دامن وسعت میں تمام کائنات ہستی کی سمائی ہے۔ تو وہ ہے کہ جس کسی کو عطا کرتا ہے اس کے عوض کی توقع نہیں رکھتا۔ اور تو وہ ہے کہ جو تیری نافرمانی کرتا ہے اسے حد سے بڑھ کر سزا نہیں دیتا۔

۲۔ خدایا! میں تیرا وہ بندہ ہوں جسے تو نے دعا کا حکم دیا تو وہ لبیک لبیک پکار اٹھا۔ ہاں تو وہ میں ہوں اے میرے معبود! جو تیرے آگے خاک مذلت پر پڑا ہے۔ میں وہ ہوں جس کی پشت گناہوں سے بوجھل ہوگئی ہے۔ میں وہ ہوں جس کی عمر گناہوں میں بیت چکی ہے۔ میں وہ ہوں جس نے اپنی نادانی و جہالت سے تیری نافرمانی کی۔ حالانکہ تو میری جانب سے نافرمانی کا سزاوار نہ تھا۔

۳۔ اے میرے معبود! جو تجھ سے دعا مانگنے آیا تو اس پر رحم فرمائے گا؟ تاکہ میں لگاتار دعا مانگوں یا جو تیرے آگے روئے اسے بخش دے گا؟ تاکہ میں رونے پر جلد آمادہ ہوجاؤں یا جو تیرے سامنے عجز و نیاز سے اپنا چہرہ خاک پر ملے اس سے درگزر کرے گا؟ یا جو تجھ پر بھروسا کرتے ہوئے اپنی تہی دستی کا شکوہ کرے اسے بے نیاز کر دے گا؟

۴۔ بارالہا! جس کا دینے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے، اسے ناامید نہ کر اور جس کا تیرے علاوہ اور کوئی ذریعہ بے نیازی نہیں ہے، اسے محروم نہ کر۔

۵۔ خداوندا! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ سے روگردانی اختیار نہ کر، جب کہ میں تیری طرف متوجہ ہو چکا ہوں اور مجھے ناامید نہ کر جب کہ تیری طرف خواہش لے کر آیا ہوں اور مجھے سختی سے دھتکار نہ دے جب کہ میں تیرے سامنے کھڑا ہوں۔ تو وہ ہے جس نے

urduduas.org

اپنی توصیف رحم و کرم سے کی ہے ۔ لہذا محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو نے اپنا نام درگزر کرنے والا رکھا ہے لہذا مجھ سے درگزر فرما۔

۶۔ بار الٰہا! تو میرے اشکوں کی روانی کو جو تیرے خوف کے باعث ہے، میرے دل کی دھڑکن کو جو تیرے ڈر کی وجہ سے ہے اور میرے اعضاء کی تھرتھری کو جو تیری ہیبت کے سبب سے ہے، دیکھ رہا ہے۔ یہ سب اپنی بداعمالیوں کو دیکھتے ہوئے تجھ سے شرم و حیا محسوس کرنے کا نتیجہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تضرع و زاری کے وقت میری آواز رک جاتی ہے اور مناجات کے موقع پر زبان کام نہیں دیتی۔

۷۔ اے خدا تیرے ہی لئے حمد و سپاس ہے کہ تو نے میرے کتنے ہی عیبوں پر پردہ ڈالا اور مجھے رسوا نہیں ہونے دیا اور کتنے ہی میرے گناہوں کو چھپایا اور مجھے بدنام نہیں کیا اور کتنی ہی برائیوں کا میں مرتکب ہوا مگر تو نے پردہ فاش نہ کیا اور نہ میرے گلے میں ننگ و عار کی ذلت کا طوق ڈالا اور نہ میرے عیبوں کی جستجو میں رہنے والے ہمسایوں اور ان نعمتوں پر جو مجھے عطا کی ہیں، حسد کرنے والوں پر ان برائیوں کو ظاہر کیا۔ پھر بھی تیری مہربانیاں مجھے ان برائیوں کے ارتکاب سے جن کا تو میرے بارے میں علم رکھتا ہے، روک نہ سکیں۔

۸۔ تو اے میرے معبود! مجھ سے بڑھ کر کون اپنی اصلاح و بہبود سے بے خبر، اپنے حظ و نصیب سے غافل اور اصلاح نفس سے دور ہوگا جبکہ میں اس روزی کو جسے تو نے میرے لئے قرار دیا ہے، ان گناہوں میں صرف کرتا ہوں جن سے تو نے منع کیا ہے اور مجھ سے زیادہ کون باطل کی گہرائی تک اترنے والا اور برائیوں پر اقدام کی جرأت کرنے والا ہوگا۔ جب کہ میں ایسے دوراہے پر کھڑا ہوں کہ جہاں ایک طرف تو دعوت دے اور دوسری طرف شیطان آواز دے، تو میں اس کی کارستانیوں سے واقف ہوتے ہوئے اور اس کی شرانگیزیوں کو ذہن میں محفوظ رکھتے ہوئے اس کی آواز پر لبیک کہتا ہوں۔ حلانکہ مجھے اس وقت بھی یقین ہوتا ہے کہ تیری دعوت کا مآل جنت اور اس کی دعوت پر لبیک کہنے کا انجام دوزخ ہے۔

۹۔ اللہ اکبر! کتنی یہ عجیب بات ہے جس کی گواہی میں خود اپنے خلاف دے رہا ہوں اور اپنے چھپے ہوئے کاموں کو ایک ایک کر کے گن رہا ہوں اور اس سے زیادہ عجیب تیرا مجھے مہلت دینا اور عذاب میں تاخیر کرنا ہے۔ اس لئے نہیں کہ میں تیری نظروں میں باوقار ہوں بلکہ یہ میرے معاملہ میں تیری بردباری اور مجھ پر تیرا لطف و احسان ہے تاکہ میں تجھے ناراض کرنے والی نافرمانیوں سے باز آجاؤں اور ذلیل و رسوا کرنے والے گناہوں سے دست کش ہو جاؤں اور اس لئے ہے کہ مجھ سے درگزر کرنا سزا دینے سے تجھے زیادہ پسند ہے، بلکہ میں تو اے میرے معبود! بہت گنہگار، بہت بدصفات و بداعمال اور غلط کاریوں میں بیباک اور تیری اطاعت کے وقت سست گام اور تیری تہدید و سرزنش سے غافل اور اس کی طرف بہت کم نگران ہوں تو کس طرح میں اپنے عیوب تیرے سامنے شمار کرسکتا ہوں یا اپنے گناہوں کا ذکر و بیان سے احاطہ کرسکتا ہوں اور جو اس طرح میں اپنے نفس کو ملامت و سرزنش کر رہا ہوں تو تیری اس شفقت و مرحمت کے لالچ میں جس سے گناہ گاروں کے حالات اصلاح پذیر ہوتے ہیں اور تیری اس رحمت کی توقع میں جس کے ذریعہ خطاکاروں کی گردنیں (عذاب سے) رہا ہوتی ہیں۔

۱۰۔ بار الٰہا! یہ میری گردن ہے جسے گناہوں نے جکڑ رکھا ہے۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے عفو و درگزر سے اسے آزاد کر دے اور یہ میری پشت ہے جسے گناہوں نے بوجھل کر دیا ہے۔ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے لطف و انعام کے ذریعہ اسے ہلکا کر دے۔

۱۱۔ بار الٰہا! اگر میں تیرے سامنے اتنا روؤں کہ میری آنکھوں کی پلکیں جھڑ جائیں اور اتنا چیخ چیخ کر گریہ کروں کہ آواز بند ہوجائے اور

تیرے سامنے اتنی دیر کھڑا رہوں کہ دونوں پیروں پر ورم آجائے اور اتنے رکوع کروں کہ ریڑھ کی ہڈیاں اپنی جگہ سے اکھڑ جائیں اور اس قدر سجدے کروں کہ آنکھیں اندر دھنس جائیں اور عمر بھر خاک پھانکتا رہوں اور زندگی بھر گندلا پانی پیتا رہوں اور اس اثنا میں تیرا ذکر اتنا کروں کہ زبان تھک کر جواب دے جائے، پھر شرم و حیا کی وجہ سے آسمان کی طرف نگاہ نہ اٹھاؤں تو اس کے باوجود میں اپنے گناہوں میں سے ایک گناہ کے بخشے جانے کا بھی سزاوار نہ ہوں گا اور اگر تو مجھے بخش دے جب کہ میں تیری مغفرت کے لائق قرار پاؤں اور مجھے معاف کردے جب کہ میں تیری معافی کے قابل سمجھا جاؤں تو یہ میرے استحقاق کی بنا پر لازم نہیں ہوگا اور نہ میں استحقاق کی بنا پر اس کا اہل ہوں ۔ کیونکہ جب میں نے پہلے پہل تیری معصیت کی تو میری سزا جہنم طے تھی۔ لہذا تو مجھ پر عذاب کرے تو میرے حق میں ظالم نہیں ہوگا ۔ اے میرے معبود! جب کہ تو نے میری پردہ پوشی کی اور مجھے رسوا نہیں کیا اور اپنے لطف و کرم سے نرمی برتی اور عذاب میں جلدی نہیں کی اور اپنے فضل سے میرے بارے میں حلم سے کام لیا اور اپنی نعمتوں میں تبدیلی نہیں کی اور نہ اپنے احسان کو مکدر کیا ہے تو میری اس طویل تضرع و زاری اور سخت احتیاج اور مؤقف کی بدحالی پر رحم فرما۔

۱۲۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے گناہوں سے محفوظ اور اطاعت میں سرگرم عمل رکھ اور مجھے حسن رجوع کی توفیق دے اور توبہ کے ذریعہ پاک کر دے اور اپنی حسن نگہداشت سے نصرت فرما اور تندرستی سے میری حالت سازگار اور مغفرت کی شیرینی سے کام و دہن کو لذت بخش اور مجھے اپنے عفو کا رہا شدہ اور اپنی رحمت کا آزاد کردہ قرار دے اور اپنے عذاب سے رہائی کا پروانہ لکھ دے اور آخرت سے پہلے دنیا ہی میں نجات کی ایسی خوش خبری سنا دے جسے واضح طور سے سمجھ لوں اور اس کی ایسی علامت دکھا دے جسے کسی شائبہ ابہام کے بغیر پہچان لوں اور یہ چیز تیرے ہمہ گیر اقتدار کے سامنے مشکل اور تیری قدرت کے مقابلہ میں دشوار نہیں ہے۔ بے شک تیری قدرت ہر چیز پر محیط ہے۔

urdu.duas.org